© rasailojaraid.com

کوشش کو پسند کیا گیا ہے' اور انشاءاللہ بقیہ پارے بھی جلد شائع ہوجائیں گے۔ قیمت بہ ظاہر درج نہیں اور موجودہ مہنگائی کے دور میں کتابوں کی قیمت کا تصوّر رکھنے والا خود ہی سوچ سکتا ہے کہ کم ازکم اسے کیا حصہ لینا چاہیے۔ ورنہ قرآن آسان تحریک تو یہ چاہتی ہے کہ آپ محض پاروں کے خریدار بننے کے بجائے تحریک کے مستقل معاون بن جائیں۔ اندر ایک جگہ اس حصے کی قیمت دو رنگا چھپائی کے ۷۵ بڑے صفحات' مع سرورق آرٹ پیپر کے' ۱۲ روپے فی نسخہ درج ہے۔ (ن - ص)

پاسدارانِ دعوت و عزیمت : از جناب منیر احمد خلیلی۔ ناشر: دارالکتب' گارڈن کالج روڈ' راولپنڈی' کاغذ و طباعت مناسب۔ صفحات ۱۶۶۔ دبیز رنگین سرورق۔ قیمت درج نہیں۔

منیر احمد خلیلی ہمارے دائرہ احباب میں نظریۂ اسلامی کی محبت اور موثر ادبی نگارشات کی صفات کے ساتھ خاصا اہم مقام رکھتے ہیں۔ انہوں نے اپنی اس کتاب میں مختلف ممالکِ اسلامیہ کی دینی تحریکوں کے خاص خاص اکابر کی شخصیتوں اور سوانح کو بڑی خوبی سے پیش کیا ہے۔ اکثر شخصیتوں کے متعلق پاکستان میں چند ہی افراد کو معلومات ہوں گی' ورنہ ان کا ایک عمومی تعارف ہی پایا جاتا ہے۔ جن اصحاب کا تذکرہ اس کتاب میں شامل ہے' وہ حسب ذیل ہیں :

۱۔ شیخ احمد یاسینؒ (فلسطین) ۔ تحریکِ انتفاضہ کی روح و رواں ہیں۔

۲۔ شیخ حافظ سلامہ (مصر) دعوت اور جہاد کے میدان کا بوڑھا مجاہد۔

۳۔ صالح اوزجان (ترکی) سیکولر ترکی میں اسلامی فکر کا عظیم معمار۔

۴۔ صبری قوتشی (مفتی اعظم البانیہ)

۵۔ شیخ عبداللہ عزام (فلسطین) ۔ مثالی داعی اور عظیم مجاہد۔ جہادِ افغانستان کے سلسلے میں پشاور میں مقیم تھے اور اپنے دو بیٹوں سمیت جام شہادت نوش کیا۔

۶۔ عیسیٰ یوسف البتگین۔ مشرقی ترکستان کی مظلوم و محکوم مسلم قوم کا رہنما۔

۷۔ پروفیسر غلام اعظم (بنگلہ دیش) جسے اپنے وطن میں شہرت نہیں ملی۔ "دیس میں پردیسی" ۔

۸۔ شیخ محمد الغزالی (مصر) ایک بلند پایہ مفکر اور مقبول مصنف' نیز شاہ فیصل ایوارڈ یافتہ داعی و مبلغ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولف کا پر زور مقدمہ شامل کتاب ہے۔ اس کا ایک جملہ : سیرت و سوانح کا ادب ہمارا پسندیدہ ترین ادب ہے۔ (ن - ص)

بقیہ : رسائل و مسائل

سے پیٹھ پھیر کر جانا چاہتا ہو اسے اگر اونٹ کا پیشاب پینے کی ہدایت فرمائی گئی تو یہ اس کے مرض کا بالکل صحیح مداوا تھا اور بعد میں احسان فراموشی اور شقاوتِ قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان لوگوں نے جس طرح آنحضورؐ کے چرواہوں کو شہید کیا اس کا قصاص جس طرح لیا گیا وہ بھی عین عدل و انصاف تھا۔

یہ میری ذاتی رائے ہے جسے پیش کردیا ہے ورنہ میرا ایمان یہی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس ہمارے لیے شارع (Law Giver) ہے اور جب آپؐ نے حلال جانور کے پیشاب کے استعمال کی اجازت بطور علاج دی ہے تو یہ استعمال سب کے لیے جائز و مباح ہوگیا ہے۔ (ملک غلام علی)

نوٹ

اعلان کے مطابق ماہنامہ ترجمان القرآن تزئینِ نو کے بعد ستمبر ۱۹۹۳ میں شائع ہونا تھا۔ ترجمان القرآن کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ہمیں قارئین کا حلقہ وسیع کرنے کی مہم بھی درپیش ہے۔ جبکہ پورا ملک انتخابات کی لپیٹ میں ہے۔ ان حالات میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ تزئینِ نو کے بعد ترجمان القرآن کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۹۴ میں شائع کیا جائے گا' انشاء اللہ۔ ہم تاریخِ اشاعت میں تبدیلی پر قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔

جن احباب نے سالانہ خریداری کے لیے ستمبر ۱۹۹۳ میں مبلغ ایک سو روپے بھیجے ہیں' انہیں ستمبر ہی سے پرچہ بھیجا جا رہا ہے۔ ان کی خریداری مدت اکتوبر ۱۹۹۴ تک شمار کی جائے گی۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com